

## 39827 - نفلي روزہ رکھنے کے بعد روزہ کھول دیا تو کیا قضاء واجب ہے

### سوال

ایک شخص نے سوال کے چھ روزے رکھنا چاہے، اور ان ایام میں سے کسی ایک دن روزہ رکھ لینے کے بعد بغیر کسی عذر کے روزہ کھول دیا اور مکمل نہیں کیا تو کیا وہ سوال کے چھ روزے مکمل کرنے کے بعد اس دن کی قضاء کرے گا اور یہ روزے سات ہونگے یا کہ سوال کے صرف چھ روزے ہی شمار ہونگے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جو شخص نفلي روزہ شروع کرلے تو کیا اسے وہ روزہ مکمل کرنا واجب ہے کہ نہیں؟ اس میں علماء کرام کے دو قول ہیں:

پہلا قول:

نفلي روزہ مکمل کرنا لازم نہیں، حنابلہ اور شافعیہ کا یہی مذہب ہے انہوں نے مندرجہ ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے:

1 - ام المؤمنین عائشہ رضي الله تعالى عنها بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلي الله عليه وسلم میرے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے جواب نفی میں دیا تو نبی صلي الله عليه وسلم فرمانے لگے تو پھر میں روزہ سے ہوں، پھر ایک دن تشریف لائے تو ہم نے کہا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلي الله عليه وسلم ہمیں حبسہ (چوری) ہدیہ دیا گیا ہے، تو رسول کریم صلي الله عليه وسلم فرمانے لگے مجھے دکھاؤ میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا، پھر نبی کریم صلي الله عليه وسلم نے وہ کھا لیا۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1154)

2 - ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ: تو ابو درداء رضي الله تعالى عنه آئے اور ان کے لیے کھانا تیار کیا (یعنی سلمان رضي الله تعالیٰ عنه کے لیے) اور کہنے لگے: کھاؤ میں تو روزہ سے ہوں، سلمان رضي الله تعالیٰ عنه کہنے لگے میں تو تب کھاؤں گا جب آپ بھی کھائیں گے، وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے کھایا، سلمان رضي الله تعالیٰ عنه انہیں کہنے لگے: بلاشبہ تیرے رب کا تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے، اور تیرے اہل و عیال کا بھی تجھ پر حق ہے لہذا ہر حقدار کو اس کا حق دو، تو وہ نبی کریم صلي الله عليه وسلم کے پاس آئے اور یہ سب کچھ ذکر کیا تو رسول کریم صلي

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1968 )

3 - ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تو جب کھانا لگایا گیا تو ایک شخص کہنے لگا میں روزے سے ہوں ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: تیرے بھائی نے تجھے دعوت دی ہے اور تیرے لیے تکلف کیا ہے روزہ کھول دو اور اگر چاہو تو اس کی جگہ روزہ رکھ لینا۔

سنن دارقطنی حدیث نمبر ( 24 ) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے فتح الباری میں اسے حسن قرار دیا ہے۔ دیکھیں فتح الباری ( 4 / 210 )

دوسرا قول :

نفلی روزہ مکمل کرنا لازم ہے، اگر کسی نے روزہ توڑ دیا تو اس کے ذمہ اس روزہ کی قضاء ہوگی ، احناف کا یہی مسلک ہے ، انہوں نے قضاء کے وجوب پر مندرجہ ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے:

1 - عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ: مجھے اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کھانا ہدیہ کیا گیا تو ہم روزہ سے تھیں لہذا ہم نے روزہ کھول دیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے انہیں عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ہدیہ دیا گیا تو ہمارا دل کھانے کو چاہا لہذا ہم نے روزہ کھول دیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: نہیں بلکہ تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن روزہ رکھو۔

سنن ابوداؤد ( 2457 ) جامع ترمذی ( 735 ) اس حدیث کی سند میں زمیل نامی راوی ہے اس کے بارہ میں تقریب التہذیب میں لکھا ہے کہ یہ مجہول ہے ، اور امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے المجموع ( 6 / 396 ) میں اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے زاد المعاد ( 2 / 84 ) اسے ضعیف قرار دیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔

اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا والی سابقہ حدیث جو کہ مسلم میں ہے بعض نے یہ زیادہ کیا ہے کہ : ( میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا، پھر انہوں نے کہا لیا اور کہا میں اس کی جگہ روزہ رکھوں گا۔

اس کا جواب یہ ہے کہ امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس زیادہ کو ضعیف قرار دیا اور کہا ہے کہ یہ خطا ہے، اور اسی طرح دارقطنی اور بیہقی نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

دلائل قوی ہونے کی بنا پر پہلا قول ہی راجح ہے ، اور اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ ام ہانئ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ سے تھی تو روزہ کھول دیا ہے ؟ تو رسول کریم

صلي الله عليه وسلم نے انہیں فرمایا: کیا تم کوئی قضاء کر رہی تھیں؟ انہوں نے جواب نفي میں دیا تو رسول کریم صلي الله عليه وسلم نے فرمایا: اگر نفلي تھا تو پھر تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا۔

سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 2456 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اگر انسان نے نفلي روزہ رکھا ہوا ہو اور روزہ کھولنے کی ضرورت پیش آجائے تو وہ روزہ کھول لے، اور نبی صلي الله عليه وسلم سے بھی یہی ثابت ہے کہ وہ ایک دن ام المؤمنین عائشہ رضي الله تعالى عنها کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں حیسہ ہدیہ دیا گیا ہے تو رسول کریم صلي الله عليه وسلم نے فرمایا: مجھے دکھاؤ میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا، تو رسول کریم صلي الله عليه وسلم نے اسے کھایا۔ یہ نفلي روزہ میں تھا نہ کہ فرضي میں . انتہی . دیکھیں مجموع الفتاوي ( 20 )

تو اس بنا پر جس دن آپ نے روزہ کھول دیا تھا اس کی قضاء لازم نہیں ہوتی ، کیونکہ نفلي روزہ رکھنے والا خود اپنے آپ کا امیر ہے ، اور اس نے سوال کے چھ روزے مکمل کر لیے ہیں .

والله اعلم .